اشرف التفاسیر

تفسیر نعیمی

مصنف

حکیم الامت مفتی احمد یار خاں نعیمی [illegible]

مکتبہ اسلامیہ

۴۰۔ اردو بازار * لاہور

نام کتاب ——— تفسیر نعیمی (پارہ چہارم)

مصنف ——— حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ

تعداد صفحات ——— ۶۰۰

کمپوزنگ ——— لیزر کمپوزنگ ان، ستار سائنس مارکیٹ،

مکتبہ اہل والا [illegible] روڈ نیو انار کلی، لاہور

پرنٹرز ——— چیر بھائی پرنٹرز

ناشر ——— مکتبہ اسلامیہ، 40 اردو بازار، لاہور۔

قیمت ———

سے لوٹے تو وحشی دامن کوہ میں ایک بڑے پتھر کے نیچے چھپا بیٹھا تھا' جب حضرت حمزہ ادھر سے گزرے تو وحشی نے پتھر کی آڑ سے آپ پر نیزہ کا وار کیا جو زیر ناف لگا اور آرپار ہو گیا۔ آپ وحشی کے پیچھے بھاگے' وحشی آگے آگے تھا آپ پیچھے ایک جگہ وحشی مڑا' آپ بھی مڑے وہاں ایک خندق تھی جس میں آپ پھسل کر گرے اور اللہ کو پیارے ہو گئے **انا للہ و انا الیہ رجعون** وحشی لوٹ کر اس غار کے منہ پر پہنچا' جہاں مرد مجاہد ہمیشہ کی میٹھی نیند سو رہا تھا' موت پر یقین نہ آیا' تو کنکری ماری مگر جب جسم شریف میں حرکت ہوتی نہ پائی تو تب اسے شہادت کا یقین ہوا تو غار میں اتر کر نہایت بے دردی سے آپ کا سینہ چاک کیا' کلیجہ نکال کر ہندہ زوجہ ابو سفیان کے پیش کیا' ہندہ نے کچا کلیجہ دانتوں سے چبایا' پھر حضرت حمزہ کی نعش شریف پر آئی' چھری سے آپ کے گردے' کان' ناک' اعضائے نہانی کاٹے' ان سب کو ایک دھاگے میں پرو کر اپنے گلے میں ہار بنا کر پہنا اور اپنے گلے کا طلائی ہار وحشی کو انعام میں دیا اور مکہ پہنچ کر دس اشرفیاں اور دینے کا وعدہ کیا' اللہ تیری شان' یہ ہندہ ابو سفیان کی بیوی اور امیر معاویہ کی ماں ہے۔ جس نے آج یہ حرکت کی۔ اور پھر فتح مکہ کے دن مسلمان ہو گئی' حضور انور صلی اللہ علیہ و سلم نے اسے معافی دیدی۔ پھر عہد فاروقی میں اسی ہندہ نے اسلامی لشکر کے ساتھ شامل ہو کر بڑی اسلامی خدمات سرانجام دیں اور بار بار کہتی تھی کہ میں اپنے پرانے گناہوں کا کفارہ کر رہی ہوں۔ جنگ قادسیہ اور جنگ یرموک میں ہندہ کے کارنامے قیامت تک یاد رہیں گے' اب ہم اس کے لئے کہتے ہیں کہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا' وحشی بھی مسلمان ہو گئے اور عہد صدیقی میں مسلیمہ کذاب کو اسی نیزہ سے قتل کر کے بولے کہ یہ قتل حضرت حمزہ کے قتل کا بدلہ ہے' غرضکہ ان لوگوں نے اپنے گناہوں کے کفارے خوب ادا کئے۔

چہ کا فرا بخواری منگرید ۔۔۔۔۔۔ کہ مسلماں بودنش باشد امید!

حضور انور صلی اللہ علیہ و سلم کو حضرت حمزہ کی شہادت اور آپ کے مثلہ یعنی اعضاء کٹ جانے کا بہت صدمہ ہوا' جب حضرت صفیہ یعنی جناب حمزہ کی بہن ادھر آنے لگیں' جہاں حضرت حمزہ کی نعش اسی حالت میں پڑی تھی تو حضور انور صلی اللہ علیہ و سلم نے زبیر ابن عوام سے فرمایا کہ اپنی والدہ صفیہ کو یہاں نہ آنے دو' وہ اپنے بھائی کا یہ حال دیکھ کر صبر نہ کر سکیں گی' آپ پر حضور انور صلی اللہ علیہ و سلم نے ستر بار نماز جنازہ پڑھی کہ ہر شہید کے جنازہ کے ساتھ ان پر نماز پڑھی' اور احد کے میدان میں ہی دامن کوہ میں دفن فرمایا' فقیر نے قبر انور کی زیارت کی ہے' جب سرکار مدینہ واپس ہوئے تو وہاں کی عورتوں کو اپنے عزیز شہداء پر روتا پایا' غمگین ہو کر فرمایا **اما حمزة فلا بواکی لہ** کیا آج بیکس حمزہ پر رونے والی کوئی آنکھ نہیں۔

احد میں صحابہ کرام کی جانثاریاں: غازیان احد میں سے جن خوش نصیب صحابہ کرام نے مجاہدانہ سرفروشی کا ثبوت دیا ان کے نام قیامت تک چمکتے رہیں گے۔

حضرت علی حیدر کرار: جب حضور انور صلی اللہ علیہ و سلم پر کفار کے پے در پے حملے ہو رہے تھے' حضرت علی آپ کے پہلو بہ پہلو تھے' فرمایا علی کفار کو مجھ سے دور رکھو' اور یہی وقت مدد کا ہے' کمر ہمت باندھو' اکیلے حضرت علی نے بہت کفار کو جہنم رسید کر کے ان کی جماعت کو حضور انور صلی اللہ علیہ و سلم سے دور کیا' بعض روایات میں ہے کہ اس حملہ حیدری کے وقت حضرت جبریل و میکائیل بھی جناب علی کے ساتھ تھے (مدارج)۔

شاہ مرداں شیر یزداں قوت پروردگار ۔۔۔۔۔۔ لافتیٰ الا علی لا سیف الا ذوالفقار (مدارج)